بھول اور انحراف

بھول کا مطلب ہے جو بات پہلے یاد رہی تھی وہ وقت کے ساتھ ذہن سے محو ہو گئی ہے۔

انحراف کا مطلب ہے جس راستے پر پہلے چل رہے تھے وقت کے ساتھ اس راستے سے ہٹ گئے ہیں۔

بھول اور انحراف، دونوں انسانی زندگی کا خاصا ہیں بلکہ انسانی فطرت میں ودیعت کر دیے گئے ہیں۔ ان کے فوائد بھی ہیں اور نقصانات بھی۔

- اگر انسان اللہ تعالیٰ کے انعامات کو بھول جائے تو کفر کا مرتکب ہوتا ہے۔ اگر انسان صراط مستقیم سے انحراف کرے تو گمراہ ہو جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے ذکر کا حکم دیا ہے تاکہ انسان اللہ کو نہ بھولے، اور استقامت کا حکم دیا ہے تاکہ راہ راست سے انحراف نہ ہو۔

وقت کا جبر انسانی زندگی کو مسلسل آگے بڑھاتا ہے۔ اللہ سے تعلق اور دین کے معاملے میں بھول اور انحراف یقیناً خسران میں مبتلا کرتی ہے۔ لیکن دنیا کی ترقی، تہذیب و تمدن کے ارتقا، انسانی زندگی کے جاری رہنے میں بھول اور انحراف کا بڑا دخل ہے۔

- انسان نہ بھولتا تو دن اور رات بے معنی ہو جاتے، سونا اور جاگنا بے فائدہ ہوتا--- جذبات اور فکر ایک سطح پر جمود کا شکار ہوتے۔ لوگ بس ایک ہی بات سیکھتے--- مسلسل ہنستے یا مسلسل روتے۔ پرانی بات بھول کر ہی نئی بات سیکھی جا سکتی ہے۔
- انسان انحراف کرنے کا خوگر نہ ہوتا تو جس حالت میں پہلے روز تھا اسی حالت میں آج بھی ہوتا۔ جو اس وقت کرتا تھا وہی آج کرتا۔ جیسا اس وقت سوچتا تھا وہی آج بھی سوچتا۔

تعمیر و ترقی، نشوونما اور ارتقا کا راز **بھول** اور **انحراف** میں ہے۔ تسخیر کائنات اور خلافت ارض الٰہی کے منصب پر فائز نوع انسانی کے لیے یہ آگے بڑھنے کا راستہ ہے۔ کائنات میں جستجو، دُنیا میں تحقیق، تخلیق اور ندرت کی بنیاد انسانی فطرت کی یہی ساخت ہے کہ اسے کسی ایک حالت پر قرار نہیں ہوتا۔